Est. 1939 ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ
روزنامہ
نعرۂ حق
Daily Nara-e-Haq Quetta
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر: 706
چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ
Daily.naraehaq@gmail.com
جلد نمبر 84 | 10 جمادی الاول 1448 | جمعرات 22 اکتوبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 210

ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے دفاعی تعاون بڑھانے کے معاہدے پر دستخط

مفاہمتی یادداشت چاروں ممالک کے لیے معاشی اہمیت بھی رکھتی ہے، کیونکہ اس کے ذریعے ان کی دفاعی پیداواری صلاحیتوں کو بچانے، باہمی ہم آہنگی بہتر بنانے اور دفاعی صنعتوں کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی

دوحہ/انقرہ (آن لائن) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا نے دفاعی تعاون بڑھانے اور اپنی دفاعی صلاحیتیں مضبوط بنانے کے لیے معاہدے پر دستخط کر دیے۔ ترک وزارت دفاع کے مطابق چاروں ممالک کے درمیان دفاعی معاہدے پر دستخط دوحہ میں کیے گئے۔ معاہدے کے تحت چاروں ممالک مشترکہ فوجی مشقوں اور تربیتی تعاون کو فروغ دیں گے، جبکہ دفاعی تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی تعاون بڑھایا جائے گا۔ ترک وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ معاہدے کا مقصد چاروں ممالک کی دفاعی صنعتوں کے درمیان مشترکہ تعاون کو فروغ دینا اور دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ مفاہمتی یادداشت پر ترکیہ کے وزیر دفاع یاشار گلر، قطر کے نائب وزیر دفاع خالد بن حسن الثانی، انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع یوسف جوہری اور پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے دستخط کیے۔ تقریب میں ترکیے کے دفاعی صنعتوں کے ادارے سے کرسپاہ بالوک گورن بھی شریک ہوئے۔ ترک وزارت

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (آن لائن) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے مارکو روبیو نے خبردار کیا ہے کہ جب تک

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

یوکرین کے لیے جنگ ختم کرنے کا وقت آ گیا، ڈونلڈ ٹرمپ

یوکرین کو بہت کچھ دیا لیکن بدلے میں ہمیں سوائے دکھ اور بھاری مالی نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوا، سفکنٹھ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین کے لیے جنگ ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ یوکرین کو بہت کچھ دیا لیکن بدلے میں ہمیں سوائے دکھ اور بھاری مالی نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوا، سفکنٹھ آئمس میں ہمارلوں سے ملاقات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین پر زور دیا کہ وہ روس کے ساتھ

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا کوئی امکان نہیں، ایران نے امریکی دعویٰ مسترد کر دیا

شدید دباؤ کے باوجود ایرانی معیشت نے مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے، سربراہ ایرانی مرکزی بینک

تہران (این این آئی) ایران نے امریکی دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا کوئی امکان نہیں، تاہم نظام نے اعتراف کیا ہے کہ امریکی پابندیوں اور جنگ کے باعث ملک کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل برائیڈ کوپر نے گزشتہ ہفتے دعویٰ کیا تھا کہ ایران پر فوجی حملوں اور اس کی

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر محمد معیزو کے درمیان وفود کی سطح پر بات چیت کر رہے ہیں

سعودی عرب کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، تنظیم حرمین شریفین کانفرنس

شرکا نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شرپسند اور متفرق حملات کی مذمت کا مطالبہ کیا، حرمین شریفین کی حفاظت، بیٹی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا گیا، حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا تقاضہ ہے، محمد بن سلمان، دشمن کو ہمیں تقسیم کرنے کی کوئی اجازت نہیں دیں گے، شہزادہ خالد بن سلمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام حرمین شریفین کی حفاظت اور سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کے لیے منعقدہ آل پارٹیز تنظیم حرمین شریفین کانفرنس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، علماء و مشائخ اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر خان مزاری، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد امین لدھیانوی، مولانا اسلم صدیقی، مولانا نعمان ناشر، مفتی عمر فاروق، مفتی عبدالرحمان مدنی، مولانا طاہر عثیل، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا ازہر منصور، مولانا عبیداللہ گورمانی، حافظ مقبول احمد، مولانا عبدالحادی، مولانا آفتاب ندیم

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

پانی ہماری ریڈ لائن ہے، پاکستان کا پانی روکنے کی کوئی بھی کوشش جنگی اقدام تصور ہوگی، شہباز شریف

بلوچستان کو مزید انتظامی یونٹس بہتر بلدیاتی نظام اور ضائع وسائل کی اشد ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت وسائل کی تقسیم میں آبادی کو بنیادی اہمیت دی جاتی ہے، نام انتظامی ضروریات، جغرافیائی دشت اور عوام تک خدمات کی رسائی جیسے عوامل کو بھی مناسب اہمیت ملنی چاہیے

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش کو جنس کے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے صوبے میں ہر ضلع انتظامی یونٹس، مؤثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے چلانا کسی طور مؤثر انداز میں ممکن نہیں۔ وہ اسلام آباد میں ایف نائن پارک کی تعمیر نو، ماڈل جیل کا جلد افتتاح ہوگا، محسن نقوی

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3

کنونشن سینٹر چوک اڈا پراس پر لگھے 1 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا، 1 ارب روپے کی لاگت سے ماڈل جیل ژوب بھی تعمیر کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اسلام آباد میں شہری سہولیات کی بہتری، ٹریفک کی روانی اور خواتین کے لیے سہولیات کی فراہمی کے لیے ایف نائن پارک کی تعمیر نو کی ہدایت

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد میں ایف نائن پارک کی تعمیر نو، ماڈل جیل کا جلد افتتاح ہوگا، محسن نقوی

نوجوان ملک کے مستقبل کی تشکیل میں قائدانہ کردار ادا کریں، سردار مسعود خان

تعلیم یافتہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوان کسی بھی ملک کو درپیش چیلنجز کا بہتر ادراک کر سکتے ہیں، صدر آزاد کشمیر

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان کے نوجوانوں کو اپنی بصیرت افروز قیادت، مؤثر سفارت کاری، داخلی اطمینان اور عالمی سطح پر

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3

یوکرین جنگ کے حل کے لیے ٹرمپ کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، ایران

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا ایران کی ناکہ بندی اور دھمکیاں جاری رکھتے ہوئے یک وقت مذاکرات کی توقع نہیں کر سکتا۔ البوعبرہ کے مطابق مسعود پزشکیان نے اپنے بیان میں کہا کہ تمام راستے بند کر کے امید وحکمی

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3

امریکا کے ناکہ بندی اور دھمکیوں کے ساتھ مذاکرات کی توقع نہیں کر سکتا، ایرانی صدر

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا ایران کی ناکہ بندی اور دھمکیاں جاری رکھتے ہوئے یک وقت مذاکرات کی توقع نہیں کر سکتا۔ البوعبرہ کے مطابق مسعود پزشکیان نے اپنے بیان میں کہا کہ تمام راستے بند کر کے امید وحکمی

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3

مدینہ اور مشرقی علاقوں کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ

24 گھنٹوں میں حوثی ملیشیا کے 558 جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا، یمنی حکومتی فورسز کا دعویٰ

صنعا/ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ کر دیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3

وزیر اعلیٰ مریم نواز سے سعودی عرب کے منتخ تعینات ڈاکٹر راج لکھی کی ملاقات

پاکستان کی انتظامی اور مالی صلاحیت پر سعودی قیادت سے اظہار تشکر، سعودی شہریوں کو وطن میں شاندار سہولیات کی پیشکش

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سعودی عرب کے نئے تعینات ڈاکٹر راج لکھی کی راج لکھی نے وزیر اعلیٰ مریم نواز سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز

شریف نے توقعات سعودی سفیر ڈاکٹر راج لکھی کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں سلامتی و

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3

سعودی عرب کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، تنظیم حرمین شریفین کانفرنس

شرکا نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شرپسند اور متفرق حملات کی مذمت کا مطالبہ کیا، حرمین شریفین کی حفاظت، بیٹی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا گیا، حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا تقاضہ ہے، محمد بن سلمان، دشمن کو ہمیں تقسیم کرنے کی کوئی اجازت نہیں دیں گے، شہزادہ خالد بن سلمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام حرمین شریفین کانفرنس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، علماء و مشائخ اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر خان مزاری، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد امین لدھیانوی، مولانا اسلم صدیقی، مولانا نعمان ناشر، مفتی عمر فاروق، مفتی عبدالرحمان مدنی، مولانا طاہر عثیل، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا ازہر منصور، مولانا عبیداللہ گورمانی، حافظ مقبول احمد، مولانا عبدالحادی، مولانا آفتاب ندیم

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

وسطی فریق جہنم میں سیاحتی سکیورٹی پیش رفت مشترکہ رکھنے کیلئے یورپی یونین سے تعاون کرنے کا اعلان

ملک کے شرائط سے متفق ہونے کے باوجود مذاکرات میں اضافہ ہو رہا ہے، اس کی ایک بڑی وجہ یورپی یونین کی جانب سے ہر جائز مانگ پوری نہ ہونا ہوگا، یہ نقرئس سے خطاب

اقوام متحدہ (یو این او) پاکستان نے کہا ہے کہ وسطی افریقی جمہوریہ (سی اے آر) میں سیاسی اور سیکیورٹی کی صورتحال میں ہونے والی پیش رفت

بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 3

پائیدار معاشی بنیادوں کے بغیر قومی سلامتی اور ترقی کے ثمر دیرپا نہیں ہو سکتے

پاکستان کو اپنی سفارتی اور قومی سلامتی کی پالیسیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا، یہ نقرئس سے خطاب

اسحاق ڈار سے صدر مالدیپ کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیر اعظم ہاؤس میں استقبالیہ تقریب، مسلح افواج کے جوان و پہندوستے نے معزز مہمان کو سلامی دی، گارڈ آف آنر پیش

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے ملاقات کی جس میں مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ تر جمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کا پاکستان آمد پر

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

پانی ہماری ریڈ لائن ہے، پاکستان کا پانی روکنے کی کوئی بھی کوشش جنگی اقدام تصور ہوگی، شہباز شریف

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پانی ہماری ریڈ لائن ہے اور پاکستان کا پانی روکنے کی کوئی بھی کوشش جنگی اقدام تصور ہوگی۔ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان مختلف شعبوں میں معاہدوں اور یادداشتوں کے تبادلے کی تقریب ہوئی جس میں وزیر اعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

ڈاکٹر معیزو موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ملکوں کے

برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل اور برآمدات میں اضافے کیلئے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے، جام کمال

مشکلات کے حل کے لیے تمام متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے، وزیر تجارت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل اور برآمدات میں اضافے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ یہ وفاقی وزیر کی زیر صدارت اسحاق ڈار اور برآمد کنندگان کے نمائندوں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں برآمد کنندگان کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر تجارت نے کہا کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ وزیر تجارت نے کہا کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ یہ وفاقی وزیر کی

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد ہائیکورٹ کا ایپ ٹرامت میں ریٹائرڈ ارسٹ 40 دن کرنے کے نیب آرڈیننس کے خلاف کیس کا فیصلہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائی کورٹ نے نیب ترامت میں ریٹائرڈ کی مدت 40 دن کرنے کے نیب آرڈیننس کے خلاف کیس کا فیصلہ جاری کر دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے 19 فروری کو محفوظ کیا گیا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے 4 ہزار 120 ڈالر کی ٹرانزیکشن کی حد ختم کر دی۔ عدالت نے نیب کے اختیارات کو چیلنج کرنے والی درخواست مسترد کر دی۔ عدالت نے نیب کے اختیارات کو برقرار رکھا۔ عدالت نے نیب کے اختیارات کو برقرار رکھا۔ عدالت نے نیب کے اختیارات کو برقرار رکھا

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کاری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل 03214556

کمہ دفاعی معاہدہ، حرمین شریفین کا تحفظ اور خطے کا توازن

مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ کے سربراہ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، مقدس مقامات پر حملوں پر عوام، سیاسی اور عسکری قیادت میں شدید غم وغصہ ہے۔ انڈیپنڈنٹ عربیہ کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پاکستان کے لیے اولین ترجیح ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ پاکستان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ پاکستان کا پیغام سیاسی قیادت اور فیلڈ مارشل کے ذریعے پہلے ہی سامنے آچکا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ بہت کم وقت میں آگے بڑھا ہے، یہ معاہدہ تین ممالک کی سوچ کا مجموعہ ہے۔ تنازعات کے انتار چڑھاؤ کسی بھی سطح پر بڑھانے سے کسی ملک کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ مشرقِ وسطیٰ کے فوجی تنازع کو مزید پھیلانا کسی کے مفاد میں نہیں، مذاکرات کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچنا زیادہ بہتر ہے۔ ادھر، پاکستان میں تعینات ہونے والے سعودی عرب کے نئے سفیر ڈاکٹر راجح طامی العنقی نے جنرل ہیڈکوارٹرز جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ کیا جہاں انھوں نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اہم ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور خطے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں معزز شخصیات نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے فریم ورک کے تحت اب تک ہونے والی مزید پیش رفت پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دفاعی تعاون، ادارہ جاتی روابط اور سٹریٹجک کوآرڈینیشن کو مزید مستحکم اور مؤثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دوسری جانب، سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر گزشتہ دنوں ہونے والے حوثیوں کے حملوں میں 17 پاکستانی شہریوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے جن میں پانچ خواتین بھی شامل ہیں۔ کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 10 اکتوبر کی سہ پہر ہونے والے حملے میں 12 افراد جان سے گئے جبکہ 309 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ اتوار 11 اکتوبر کو ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کے دوسرے حملے میں ایک پاکستانی شہید جبکہ 11 افراد زخمی ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں، یمن کی مسلح افواج نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر 24 گھنٹوں کے دوران 1326 حملے کیے گئے جن میں تقریباً 370 جنگجوؤں کو ہلاک بنایا گیا جبکہ درجنوں فوجی گاڑیوں اور دیگر عسکری تنصیبات کو تباہ یا ناکارہ کردیا گیا۔ حوثیوں کے اجتماعات، فوجی گاڑیوں، قلعہ بند ٹھکانوں اور فائرنگ کی پوزیشنز کو نشانہ بنایا گیا۔ کارروائی میں جنگی طیاروں اور ڈرونز نے بھی حصہ لیا۔ مشرق وسطیٰ میں اس وقت جو صورتحال بنی ہوئی ہے اسے سمجھنے کے لیے ذرا پیچھے جانا ہوگا۔ ے پر دسمبر تھے، جس کے تحت کئی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو دونوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد اس سال 7 اگست کو مکہ مکرمہ میں سربراہی اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب ایردوان نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔ یوں دو طرفہ رشتہ تین ملکوں کے دفاعی دائرے میں بدل گیا۔ معاہدے کا مرکزی نکتہ یہ بتایا گیا کہ تینوں میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ سب پر حملہ سمجھا جائے گا اور اجتماعی ڈیٹرنس کو مضبوط بنایا جائے گا

پاکستان کے مخالفین کا بیانیہ دوسری قسط

ڈوالفقار احمد چیمہ

اے این پی کے بزرگ راہنما کو ہم ہمیشہ خان عبدالولی خان لکھتے اور بولتے رہے ہیں مگر موصوف نے اپنی کتاب پر اپنا نام صرف ولی خان لکھوانا پسند کیا ہے، اس کی وجہ وہ خود ہی بہتر جانتے ہوں گے۔ رائم کا ان کے ساتھ احترام کا رشتہ ہے، میں جب نوجوان ایس پی کے طور پر فرنٹیئر کانسٹیلری شقلدر میں تعینات تھا تو اُس وقت کے اے سی چارسدہ کے ہمراہ ولی باغ جاکر خان صاحب سے دو بار ملاقات کی۔ دونوں بار وہ بڑی شفقت سے پیش آئے اور ہماری خاطر تواضع بھی خوب کی۔ ان کی اپنی ذات سیکنڈلز سے پاک رہی ہے، اس لیے میرے دل میں ان کا بہت احترام ہے، لیکن ان کا ذاتی احترام محفوظ رکھتے ہوئے ان کے موقف اور ان کی کتاب کا بے لاگ تجزیہ لازم ہے۔ ولی خان صاحب نے جن باتوں کا نام ''حقائق'' رکھا ہے، ان کا اصل حقائق سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے، مصنف نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے برطانیہ میں کئی مہینے رہ کر انڈیا آفس لائبریری کا پرانا ریکارڈ کھنگالا اور وہاں سے انھیں ایسی دستاویزات ملیں جنھوں نے قیام پاکستان کے بارے میں ایسے ''راز'' افشا کیے کہ میں دنگ رہ گیا۔ دیباچے میں یہ تمہید پڑھ کر میرا تجسس بہت بڑھ گیا اور میں نے پوری دلچسپی کے ساتھ ان کی کتاب پڑھنی شروع کی مگر سچی بات ہے کہ کتاب پڑھ کر مایوسی ہوئی کہ ایک بڑا سیاستدان اپنے موقف کے حق میں وہ اس ایسی کتاب نہ لکھتے، تو زیادہ بہتر ہوتا۔ موصوف کا مقدمہ یہ ہے کہ کانگریس پورے ہندوستان کی نمائندہ جماعت تھی، جب کہ مسلم لیگ کو انگریزوں کی سپورٹ حاصل تھی۔ حالانکہ سچ یہ ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد ایک انگریز (ریٹائرڈ بیوروکریٹ) مسٹر ایلن ہوم نے 28 دسمبر 1885 کو رکھی تھی۔ جب کہ مسلم لیگ، بنگال کے مسلم زعماء نے ڈھاکہ میں نواب سلیم اللہ کے گھر پر قائم کی تھی اور اس کے قیام میں انگریز حکمرانوں کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ کتاب میں ایک اور زیادتی یہ ہوئی ہے کہ صاحب کتاب نے کانگریس کی تقسیم کو جب ہندوؤں کے دباؤ پر 1911 میں ختم کیا گیا تو اس کو سراہنے سے بھی گریز نہ کیا۔ یہ ثابت کرنے کی بھی ناکام کوشش کی ہے کہ انگریز حکمران محمد علی جناح صاحب کو پسند کرتے تھے اور ان کی بے جا حمایت کرتے تھے۔ یہ بات ثابت کرنے کے لیے کتاب میں سیاق وسباق سے ہٹ کر وائسرائے یا سیکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا کی خط وکتابت میں دلچسپی کے ساتھ ان کی کتاب پڑھنی شروع کی مگر سچی بات ہے کہ کتاب پڑھ کر مایوسی ہوئی کہ ایک بڑا سیاستدان اپنے موقف کے حق میں دو ایسی لائنیں جن کا سر نظر آتا ہے نہ پیر، اور جن پر تاریخ تک درج نہیں اور سچ بھی چھپایا گیا ہے کہ یہ مراسلہ کس شخص نے لکھا گیا ہے اور کس بارے میں لکھا گیا ہے، ایسی لائنوں کو نہیں بلکہ کی ہی کہا جاسکتا ہے۔ جناح صاحب کے باقی تمام سیاسی مخالفین بھی یہ تسلیم کرتے تھے کہ انگریز حکمران جناح صاحب کی ''نہ بھروسہ'' سے زچ ہوجاتے تھے، اس لیے وہ انھیں پسند نہیں کرتے تھے۔ معروف مورخ سٹینلے وولپرٹ کی کتاب میرے ہاتھوں میں ہے، اس میں انھوں نے جگہ جگہ اس بات کا ذکر کیا ہے کہ ہندوستان کے انگریز حکمران محمد علی جناح کے بے لچک موقف سے اکثر پریشان ہوجاتے تھے، اسی لیے برطانوی حکومت کے نمایندے جناح صاحب کی اصلاح کرسکیں۔ یہ نظام ناکامی کی صورت میں یہاں تک پہنچا ہے کہ جائے اسٹیٹس کو قائم رکھنا چاہتی ہے۔ یہ طبقہ معاشرے کی اجتماعی ترقی کے مقابلے میں اپنے طبقے کی ترجمانی کرتا ہے اور اس طبقے کی ترجیحات میں عوام کے مقابلے میں طبقاتی مفادات کی اہمیت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرہ منصفانہ ترقی سے بہت پیچھے کھڑا ہے۔ یہاں جو معاشی وسیاسی کھیل سجایا گیا ہے اس میں عام آدمی کا کوئی حصہ نہیں۔ عام اجودی غریب لیکن طبقہ امرا تسلسل کے ساتھ نہ صرف خوشحال یا ترقی کررہا ہے بلکہ اس کے وسائل اور دولت میں بھی بے تحاشا اضافہ ہورہا ہے۔ جب امیر اور غریب کے درمیان خلیج گہری ہوجائے تو پھر اس نظام میں انتشار پیدا ہونا فطری عمل ہے۔ المیہ دیکھیں یہ ہی حالات اس وقت عملاً پاکستان کے داخلی معاملات سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ اس ملک کا پڑھا لکھا یا علمی وفکری طبقہ نظام کی ناکامی پر تنقید کرتا تھا تو اسے اشرافیہ کی سطح پر قبول نہیں کیا جاتا تھا۔ لیکن اب حالات کی کہانی کا دوسرا منظر ہم ملک میں دیکھ رہے ہیں جہاں نظام کے اندر سے ''نظام ڈیلرز'' بھی اسی باتیں سننے کو مل رہی ہیں۔ اشرافیہ کا ایک گروپ بھی یہ کہنے پر مجبور ہوگیا ہے کہ حکمرانی کے اس نظام کو بڑے پیمانے پر تبدیل کرنا ہوگا تاکہ ہم نظام کی بہتر طور اصلاح کرسکیں۔ یہ نظام ناکامی کی صورت میں یہاں تک پہنچا ہے کہ یوگی دو چار برس کی یا کسی ایک حکومت کی ناکامی نہیں، یہ ناکامی اشرافیہ کی مجموعی ناکامی ہے جسے کوئی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اسٹیبلشمنٹ دیکھیں مزید دریافت کریں خبریں سہکر پشن خبریں لائیو خبریں ہمارے یہاں نظام کی تبدیلی کے نام پر مختلف سیاسی جماعتوں، حکمران طبقات اور غیر سیاسی قوتوں نے جہاں مختلف نوعیت کی سیاسی مہم جوئی یا سیاسی ایڈونچرز کیے ہیں یا لوگوں کو تبدیلی اور انقلاب کے جذباتیت پر مبنی نعروں میں الجھایا اس کے بھی بہتر نتائج ہم نہیں دیکھ سکے۔ نتیجہ یہ نکلا کے ملک مختلف نوعیت کے سیاسی، سماجی، معاشی، انتظامی، آئینی، قانونی اور ادارہ جاتی بالی حکمرانی کے بحران میں مسائل پیدا کرتا رہا اور یہ مسائل اب بھی پیدا ہورہے ہیں۔ ہم تو ابھی تک اس بنیادی سوال پر بطور ریاست متفق نہیں ہے جو لوگ سیاسی اشرافیہ کی جانب سے نظام کی ناکامی اور تبدیلی کی بات کررہے ہیں ان کو ایک واضح روڈ میپ پیش کرنا ہوگا کوئی بھی تبدیلی کا عمل اگر لوگوں کی مشاورت کے بغیر ان پر مسلط کیا جائے گا یا اس کھیل میں اپنے سیاسی مفادات کے لیے مہم جوئی کا کھیل کھیلا جائے گا تو وہ عمل میں بہتر تبدیلی کے مقابلے میں داخلی محاذ پر ایک اور بڑے ٹکراو کی سیاست کا سبب بنے گا۔ جب کہ اس کے برعکس جو لوگ بضد ہیں کہ اس نظام کو پرانی ڈگر پر افسر مبنی بنیاد پر ہی چلانا ہے تو اس نظام کو اپنے عمل سے بھی گریز نہ کیا۔ یہ ثابت کرنے کی بھی ناکام کوشش کی ہے کہ انگریز حکمران محمد علی جناح صاحب کو پسند کرتے تھے اور ان کی بے جا حمایت کرتے تھے۔ یہ بات ثابت کرنے کے لیے کتاب میں سیاق وسباق سے ہٹ کر وائسرائے یا سیکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا کی خط وکتابت میں دلچسپی کے ساتھ ان کی کتاب پڑھنی شروع کی مگر سچی بات ہے کہ کتاب پڑھ کر مایوسی ہوئی کہ ایک بڑا سیاستدان اپنے موقف کے حق میں دو ایسی لائنیں جن کا سر نظر آتا ہے نہ پیر، اور جن پر تاریخ تک درج نہیں اور سچ بھی چھپایا گیا ہے کہ یہ مراسلہ کس شخص نے لکھا گیا ہے اور کس بارے میں لکھا گیا ہے، ایسی لائنوں کو نہیں بلکہ کی ہی کہا جاسکتا ہے۔ جناح صاحب کے باقی تمام سیاسی مخالفین بھی یہ تسلیم کرتے تھے کہ انگریز حکمران جناح صاحب کی ''نہ بھروسہ'' سے زچ ہوجاتے تھے، اس لیے وہ انھیں پسند نہیں کرتے تھے۔ معروف مورخ سٹینلے وولپرٹ کی کتاب میرے ہاتھوں میں ہے، اس میں انھوں نے جگہ جگہ اس بات کا ذکر کیا ہے کہ ہندوستان کے انگریز حکمران محمد علی جناح کے بے لچک موقف سے اکثر پریشان ہوجاتے تھے، اسی لیے برطانوی حکومت کے نمایندے جناح صاحب کی

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

دفاع کے مطابق مفاہمتی یادداشت کا مقصد فوجی پیداوار میں تعاون کو فروغ دینا، عسکری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور مشترکہ فوجی تربیت، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں اشتراک کو وسعت دینا ہے۔ بیان کے مطابق اس اقدام سے جدید دفاعی نظام میں پیش رفت کے مطابق نئے حل تیار کرنے اور دفاعی صنعتی شعبوں کو ترقی دینے میں مدد ملے گی۔ ترک وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ یہ مفاہمتی یادداشت چاروں ممالک کے لیے معاشی اہمیت بھی رکھتی ہے، کیونکہ اس کے ذریعے ان کی دفاعی پیداواری صلاحیتوں کو یکجا کرنے، باہمی ہم آہنگی بہتر بنانے اور دفاعی صنعتوں کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ اس تعاون کا ایک مقصد اتحادی اور دوست ممالک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے دفاعی پیداوار کی صلاحیت بڑھانا بھی ہے۔ ترک وزارت دفاع کے مطابق اس معاہدے سے چاروں ممالک کے درمیان عسکری تعاون میں وسعت، دفاعی صنعت میں روابط کے فروغ اور سیکیورٹی واستحکام اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے کثیر ملکی تعاون مضبوط ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

جنوبی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی سے ایرانی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ بریڈ کوپر کے مطابق امریکا نے ایران کی کم از کم 25 ارب ڈالرز کی خام تیل کی برآمدات روکنے کے ساتھ تقریباً 35 کروڑ ڈالرز کے کرپٹو کرنسی کے اثاثے بھی منجمد کرنے میں مدد دی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ اس کے نتیجے میں ایرانی پاسداران انقلاب اپنے فوجیوں کو تنخواہیں دینے سے قاصر ہیں، جبکہ ایران سے منسلک علاقائی مسلح گروپوں کو بھی مالی قلت کا سامنا ہے۔ امریکی کمانڈر کے مطابق خطے میں ایران کے اتحادی مسلح گروپ اپنے اہلکاروں کی ادائیگیاں روک کر رقم پاسداران انقلاب کو منتقل کر رہے ہیں، جو مبینہ طور پر اپنے فوجیوں کو بھی تنخواہیں ادا نہیں کر رہے۔ امریکی انٹیلی جنس اور جغرافیائی خطرات کے تجزیہ کار مائیکل نائٹس کے مطابق لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کو گزشتہ چند برسوں کے دوران مالی مشکلات کا سامنا رہا ہے، تاہم یہ گروپ ایرانی مالی معاونت، ایندھن اور دیگر وسائل پر انحصار کرتے ہیں۔ دوسری جانب عراق میں بعض مسلح گروہوں کی مالی پوزیشن نسبتاً بہتر بتائی جاتی ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے الزام عائد کیا کہ عراق میں سرگرم گروپ ایرانی مفادات کی معاونت کے لیے مقامی وسائل استعمال کر رہے ہیں اور رقم بیرون ملک منتقل کر رہے ہیں۔ ایران کی معیشت گزشتہ برسوں کے دوران جنگ، ناقص انتظامی پالیسیوں اور پابندیوں کے باعث دباؤ کا شکار رہی ہے، اس کے نتیجے میں مہنگائی میں اضافہ، قومی کرنسی کی قدر میں کمی اور روزگار کے مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ عالمی بینک نے مالی سال 2026-27 کے دوران ایرانی معیشت میں 7.7 فیصد سکڑاؤ کی پیش گوئی کی ہے۔ ایران کے مرکزی بینک کے سربراہ عبدالناصر ہمتی نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ شدید دباؤ کے باوجود ایرانی معیشت نے مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے اور معیشت کے تباہ ہونے کا دعویٰ محض ایک وہم ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بھی اعتراف کیا ہے کہ فوجی حملوں اور بحری ناکہ بندی نے ملک کے لیے نمایاں مشکلات پیدا کی ہیں، تاہم ان کا کہنا تھا کہ حکومت دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے ملکی وسائل پر انحصار کر رہی ہے۔ واشنگٹن میں قائم سینٹر فار انٹرنیشنل پالیسی کی سینئر فیلو نگار مرتضوی کے مطابق معاشی دباؤ ایران کے فوجی وسائل کو محدود ضرور کر رہا ہے، لیکن اس کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ پاسداران انقلاب اپنی حکمت عملی تبدیل کردے گی یا تہران ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

مولانا محب خان، مولانا شہباز احمد نعمانی، مولانا شہباز احمد، مولانا سلطان محمود ضیاء، قاری عبدالحکیم عطار، مولانا اشفاق جانی اور مولانا ذوالفقار احمد نے خطاب کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، سعودی عرب کی شہری آبادیوں، ہوائی اڈوں اور حج وعمرہ زائرین پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اسلامی تعلیمات اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔ شرکاء نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی سلامتی اور جائز دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کی۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ حوثی مسلح گروہ اور یمن کے عوام الگ ہیں۔ یمن کا تنازع شیعہ سنی یا فرقہ وارانہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت اور حوثی مسلح گروہ کے درمیان ہے۔ یمنی عوام ہمارے بھائی ہیں اور ان کے لیے فوری انسانی امداد اور پائیدار امن ضروری ہے۔ علماء و مشائخ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون کی بھرپور تائید کرتے ہوئے اسے مسلم ممالک کی اجتماعی سلامتی، حرمین شریفین کے تحفظ اور علاقائی امن واستحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ کانفرنس نے حکومت پاکستان کی پالیسی اور دفاعی و سفارتی کوششوں کی حمایت کی۔ مشترکہ اعلامیے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور عالمی امن کے لیے کوششوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اپنے اقدامات کی ذمہ داری قبول نہ کریں اور امن کے لیے قابل اعتماد عزم ظاہر نہ کریں۔ حوثیوں، بی ایل اے، فتنہ ؟ الخوارج اور دیگر مسلح گروہوں کو مذاکرات کی آڑ میں دہشت گردی جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ شرکاء نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شہریوں اور مقدس مقامات کے تحفظ، یمنی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ کانفرنس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، سعودی عرب کی سلامتی واستحکام کے ساتھ پاکستان کے عوام، علماء ، مشائخ اور مذہبی وسیاسی جماعتوں کی یکجہتی غیر متزلزل رہے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

جنگ کے خاتمے کے لیے معاہدہ کرے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ زیلنسکی کوئی سمجھوتہ کرلیں، ہم نے یوکرین کو بہت کچھ دیا لیکن بدلے میں ہمیں سوائے دکھ اور بھاری مالی نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

تہران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا، واشنگٹن ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھے گا۔ امریکی وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ اس اہم آبی گزرگاہ سے تیل بردار جہازوں کی آمدورفت جنگ سے پہلے کی سطح کے 80 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے، تاہم ایران اس دعوے کی بارہا تردید کر چکا ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے والے ایرانی حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ یہ حملے بند کرے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے مالدیپ کے تجارتی وفد کی مالدیپ پاکستان بزنس فورم میں شرکت کا خیر مقدم کیا، مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے اپنے اور اپنے وفد کے پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی کو سراہا۔ قبل ازیں مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں وزیراعظم ہاؤس میں باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وزیراعظم ہاؤس پہنچنے پر معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا، دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ ہوا۔ استقبالیہ تقریب کے آغاز پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا، مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر سے اپنی کابینہ کے ارکان کا تعارف کرایا جبکہ ڈاکٹر محمد معیزو نے شہباز شریف سے اپنے وفد کے ارکان کا تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا بھی لگایا، اس موقع پر دونوں ملکوں کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈل کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند ہے، تاہم ضروری ہے کہ اس بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جایا جائے اور اس حوالے سے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صنوبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پاکستان کی انتظامی تقسیم نو اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قومی مباحثے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے پاکستان میں گورننس کے موجودہ ماڈل کی تشکیل نو یا انہیں برقرار رکھنے کے حوالے سے بحث جاری ہے، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس قومی مکالمے میں یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ ویسٹ منسٹر طرز جمہوریت کس حد تک عوام کو مطلوبہ نتائج فراہم کر رہا ہے اور آیا انتظامی تقسیم اور رقبے کی موجودہ ترتیب بھی عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کہیں انتظامی اکائیوں کی موجودہ تقسیم ہی ایسی مشکلات کا سبب تو نہیں بن رہی جن کی وجہ سے ایک نظام کو ناکام تصور کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان جغرافیائی وسعت کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے آنے والے ان کے دوست اور ساتھی جب واہگہ بارڈر سے سفر شروع کرکے راجن پور کے قریب شاہوالی پہنچتے ہیں تو پنجاب کا علاقہ ختم ہو جاتا ہے، اور اس سفر میں تقریباً چھ سے سات گھنٹے لگتے ہیں۔ اس کے برعکس بلوچستان کے کسی ایک ضلع کے اندر ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر کرنے میں بھی دس گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ یہ فرق صوبے کے جغرافیائی پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کی ضرورت کو اسی زمینی حقیقت کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

تعلقات مختلف شعبوں میں مضبوط ہوئے، اقتصادی تعاون، تجارت اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کی گیا، مالدیپ کے طلبہ کی بڑی تعداد پاکستانی اداروں میں زیر تعلیم ہے جب کہ پاکستانی ڈاکٹرز اور معاون طبی عملہ مالدیپ میں انسانیت کی خدمات کر رہا ہے، برادر ملک کی حیثیت سے مالدیپ کی مزید ضروریات کو بھی پورا کرکے خوشی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ مسئلہ فلسطین کی مکمل حمایت کرتا ہے، پاکستان بھی آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کیلئے اصولی موقف کی حمایت جاری رکھے گا۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی کا بھارتی فیصلہ ناقابل قبول ہے، عالمی سطح پر تسلیم شدہ معاہدوں پر عملدرآمد تمام ملکوں کی ذمہ داری ہے، پاکستان کا واضح موقف ہے کہ پانی ہماری ریڈ لائن ہے اور پاکستان کا پانی روکنے کی کوئی بھی کوشش جنگی اقدام تصور ہوگی۔ اس موقع پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر معیزو نے کہا کہ دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات کے 60 سال باہمی تعاون پر مبنی ہیں، تعلیم، صحت اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو بڑھائیں گے۔ ڈاکٹر معیزو نے مزید کہا کہ پاکستان، مالدیپ بزنس فورم میں تجارتی واقتصادی تعاون کی نئی راہیں کھلیں گی، یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت وفود کے تبادلوں کو وسعت دیں گے، اے آئی، ڈیجیٹائزیشن سمیت جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ وقت کی ضرورت ہے۔ کسی نے کہا مالدیپ کے صدر نے پہلے انڈیا؟ کی مہم چلائی اب پاکستان ان کے تحت اسلام آباد پہنچ گئے۔ کسی نے کہا کہ مالدیپ نے بحر ہند میں اپنے داؤ کھیلنا شروع کر دیے۔ کسی نے سرخی لگائی کہ مالدیپ کے صدر کے اسلام آباد کی جانب بڑھتے قدم نئی دہلی کے لیے اسٹریٹجک تشویش کی وجہ بن گئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

برآمدات بڑھانے، مسابقت بہتر بنانے اور برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے ورچوئل شرکت کی جبکہ وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے تجارت وصنعت رانا احسان افضل خان اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ ملک کے مختلف برآمدی شعبوں سے تعلق رکھنے والے کاروباری نمائندوں نے آن لائن اور بالمشافہ شرکت کی۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات میں اضافے، ویلیو ایڈڈ مصنوعات کے فروغ اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی حکومت کی ترجیحات ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ برآمد کنندگان کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے تمام متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، ٹرانسپورٹ اخراجات اور ٹیکسوں سے صنعتی مسابقت متاثر ہو رہی ہے اور حکومت کاروباری برادری کی مشاورت سے برآمدی شعبے کے مسائل کا عملی اور پائیدار حل چاہتی ہے۔ اجلاس میں کاروباری برادری کی جانب سے برآمد کنندگان کے لیے ایگزم بینک کی اسکیم کو بھرپور سراہا گیا۔ نمائندوں نے کہا کہ یہ اسکیم برآمدی فائنانسنگ میں بہتری اور عالمی منڈیوں تک کاروباری رسائی بڑھانے کے لیے مثبت اقدام ہے۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے مختلف برآمدی شعبوں کے نمائندوں کو اپنے مسائل پیش کرنے کی دعوت دی اور کہا کہ ان مسائل کو تحریری شکل دے کر متعلقہ اداروں سے جواب اور قابل عمل سفارشات حاصل کی جائیں گی۔ اجلاس میں بجلی، گیس کی قیمتوں، کپڑا اور گیس لیوی، صوبائی انفراسٹرکچر لیویز اور بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت پر تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کے حکام نے گیس لیوی کے طریقہ کار پر وضاحت پیش کی۔ برآمد کنندگان نے بین الاقوامی شپنگ میں تاخیر، بندرگاہوں کی سہولتوں اور بینکاری ضوابط سے متعلق مسائل اٹھائے جبکہ عالمی شپنگ میں رکاوٹوں کے پیش نظر برآمدی ادائیگیوں کی مدت میں لچک پیدا کرنے کی تجویز دی گئی۔ ٹیکس ریفنڈز کی ادائیگی، ڈیجیٹل انوائسنگ اور برآمد کنندگان کو درپیش مالی مشکلات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ایف بی آر حکام نے ٹیکس ریفنڈز کے نظام میں بہتری اور ڈیجیٹل انوائسنگ سے متعلق اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں پاکستانی برآمدات کی مسابقت بڑھانے کے لیے بھارت اور بنگلہ دیش کو حاصل ترجیحی تجارتی سہولتوں کا جائزہ لینے اور بہتر دوطرفہ تجارتی معاہدوں کے ذریعے نئی عالمی منڈیوں تک رسائی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ گوشت اور لائیو اسٹاک کے برآمد کنندگان نے منہ کھر کی بیماری، عالمی حفظان صحت کے تقاضوں اور خلیجی منڈیوں تک رسائی میں رکاوٹوں کی نشاندہی کی۔ جام کمال خان نے بتایا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف لائیو اسٹاک کے شعبے کی ترقی میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اور حکومت بیماریوں کے تدارک، بہتر افزائش نسل، سرمایہ کاری اور ویلیو ایڈڈ برآمدات کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

تے ہوئے کہا ہے کہ قانونی طور پر میعاد ختم ہونے پر نیب ترمیمی آرڈیننس خود ہی منسوخ ہو چکا ہے، منسوخ آرڈیننس کے خلاف عدالت کے سامنے کوئی تنازع موجود نہیں عدالت نے ترمیمی آرڈیننس 2024 کے خلاف دائر آئینی درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹادی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے تحریری فیصلہ جاری کر دیا، عدالت نے کہا کہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے کے بعد اس کی آئینی حیثیت پر رائے دینا غیر ضروری ہے، درخواست گزار اپنے خلاف آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی یا سزا کو ثابت نہیں کر سکا، عدالتیں مستقبل کے ممکنہ قوانین کو روکنے کے لیے مشکل فیصلہ نہیں کر سکتیں۔ عدالت نے ترمیمی آرڈیننس 2024 کے خلاف دائر آئینی درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی۔ نیب ترمیمی آرڈیننس 2024 کے تحت جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 روز سے بڑھا کر 40 روز کی گئی تھی، قائم مقام صدر مملکت نے 27 مئی 2024 کو نیب ترمیمی آرڈیننس جاری کیا تھا۔ نیب ترمیمی آرڈیننس کو پارلیمنٹ سے توسیع نہیں ملی اور نہ ہی ایکٹ بنایا گیا تھا۔ لاہور ہائی کورٹ بھی نیب آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے پر ایسی ہی درخواست نمٹا چکی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

دینہ کے قریب، واگزار کرائی گئی سرکاری زمین پر بھی پارک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ماڈل جیل کا افتتاح چند روز میں کیا جائے گا اور اسلام آباد کے تمام قیدیوں کو اڈیالہ جیل سے نئی ماڈل جیل منتقل کیا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کے نوجوانوں کے لیے وظائف، لیپ ٹاپ اور قرضوں کے پروگرام متعارف کرائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی توجہ نوجوانوں کو سہولیات فراہم کرنے اور شہر میں ترقیاتی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے پر مرکوز ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے سرکاری اراضی پر قبضوں کے معاملے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی نے سرکاری زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے تو اس کا غربت سے کیا تعلق ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ ایسے اپارٹمنٹس کا بھی جائزہ لے کر آئے ہیں جن پر سرکاری اور نجی افراد نے قبضہ کر رکھا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کی تجارتی مارکیٹوں میں دکانداروں اور شہریوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ سے متعلق پالیسی مرتب کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق ایف سکس جیسی مہنگی مارکیٹ اور شہر کے دور دراز علاقے کی مارکیٹ میں دکانوں کے کرایوں کا یکساں ہونا مناسب نہیں، اس لیے اس حوالے سے پالیسی پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسلام آباد کرکٹ اسٹیڈیم کے حوالے سے بھی جلد خوشخبری سنانے کا عندیہ دیا۔ کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کے حوالے سے وزیر داخلہ نے بتایا کہ تعمیراتی کام کا بارہواں دن ہے اور اب تک ہونے والی پیش رفت سب کے سامنے ہے۔ آئندہ دس روز میں منصوبے پر خاصا کام مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر چوک ایک اہم جنکشن ہے جہاں ٹریفک کا دباؤ زیادہ رہتا ہے۔ منصوبے کے دوران سڑکیں بند کیے بغیر تعمیراتی کام جاری رکھا گیا ہے، تاکہ شہریوں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ انڈر پاس کی تکمیل سے مری جانے اور اسلام آباد آنے والی ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی۔ محسن نقوی نے کہا کہ جس روز انڈر پاس مکمل ہوگا، اسے ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، جبکہ وزیراعظم شہباز شریف منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ درختوں کی منتقلی کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ انڈر پاس کی تعمیر کی زد میں آنے والے ہر درخت کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا ہے اور کوئی درخت ضائع نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں گزشتہ دو برس کے دوران لگائے گئے درختوں کی تعداد کے بارے میں متعلقہ ادارے، جیسے سپارکو، کا ریکارڈ دیکھا جا سکتا ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے واضح کیا کہ اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات پرانے شیڈول کے مطابق ہوں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت اسلام آباد کے قیدی اڈیالہ جیل میں ہیں اور نئی ماڈل جیل فعال ہونے کے بعد انہیں وہاں منتقل کیا جائے گا۔ حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں اور شہری سہولیات سے متعلق اقدامات کا مقصد اسلام آباد میں ٹریفک کے مسائل کم کرنا، تفریحی مقامات کو بہتر بنانا اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ تاہم، مختلف منصوبوں کی تکمیل اور ان پر عمل درآمد کی حتمی صورت حال متعلقہ اداروں کی پیش رفت سے واضح ہوگی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے دوست ممالک کے ساتھ سیکیورٹی تعاون اور پیشہ ورانہ تجربات کے تبادلے کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ داخلی سلامتی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کا خواہاں ہے کیونکہ غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ جیسے مشترکہ چیلنجز کا مؤثر حل مربوط رابطوں ہی سے ممکن ہے۔ اس موقع پر طلال چوہدری نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے مالدیپ کے وزیر داخلہ کو دوطرفہ تعاون کے فروغ کے لیے ہر ممکن تکنیکی وعملی معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی۔ مالدیپ کے وزیر داخلہ علی احسان نے پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں برادر ممالک باہمی شراکت داری اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے درپیش سیکیورٹی چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ملاقات میں اسپیشل سیکرٹری داخلہ محمد شعیب اکبر اور وزارت داخلہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی شریک تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

جانے والی فلائی جناح کی پرواز 9 پی 610 بھی منسوخ کر دی گئیں۔ کراچی سے اسلام آباد جانے والی فلائی جناح کی پرواز 9 پی 678 اور ایئر سیال کی پرواز پی ایف 125، سیالکوٹ جانے والی فلائی جناح کی پرواز 9 پی 820، جبکہ لاہور جانے والی فلائی جناح کی پرواز 9 پی 844 اور پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی پرواز پی کے 306 بھی منسوخ ہونے والی پروازوں میں شامل ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

سیکرٹری الیکشن کمیشن ظفر اقبال ملک نے بریفنگ دی کہ اسلام آباد میں چھ مرتبہ حلقہ بندیاں کی جا چکی ہیں، چار مرتبہ انتخابی شیڈول بھی جاری کیا گیا، آخری انتخابی پروگرام نو اکتوبر 2026 کو جاری کیا گیا تھا جس کے تحت فروری 2026 میں پولنگ ہونا تھی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ حکومت کے جاری کردہ صدارتی حکم کی مدت 6 ستمبر کو ختم ہوگئی، 14 اکتوبر کو حتمی حلقہ بندیاں شائع کر دی گئیں، وزارت داخلہ کو صدارتی حکم کی مدت ختم ہونے سے متعلق دو مرتبہ یاددہانی کے خطوط بھجوائے۔ اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے بتایا کہ اسلام آباد بلدیاتی حکومت کے قواعد اب تک فراہم نہیں کیے گئے، وزارت قانون نے قواعد کی منظوری دینے سے بھی انکار کر دیا، وفاقی حکومت نے تاحال نیا بلدیاتی قانون نہیں بنایا، لہٰذا 2015 کا بلدیاتی قانون موجود ہے اسی کے تحت انتخابات کی اجازت دی جائے۔ سیکرٹری داخلہ نے الیکشن کمیشن میں اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ پیش کیے گئے حقائق درست ہیں، 2015 کے قانون کے تحت انتخابات کی صورت میں اب تک کی کارروائی ختم کرنا پڑے گی۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا نے کہا کہ اگر 2015 کے قانون کے تحت انتخابات کروائے جائیں تو حلقہ بندیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، وزیر داخلہ، سیکرٹری داخلہ، چیف کمشنر اور وزراء کی کمیٹی نے یقین دہانیاں کرائی تھیں، ایسا محسوس ہوتا ہے حکومت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کرانا ہی نہیں چاہتی۔ چیف الیکشن کمشنر نے واضح کیا کہ آئین کے مطابق بلدیاتی انتخابات قانون کے تحت کروانا لازم ہیں، الیکشن کمیشن مجبور ہو کر اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا حکم دے رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے حکم دیا کہ انتخابات سے متعلق شیڈول آج ہی جاری کیا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

اور ماحول دوست دارالحکومت بنانے کے وژن پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ناروے کے سفیر کو سی ڈی اے کے جاری اقدامات سے آگاہ کیا، جن میں شہری ترقی، ماحولیاتی تحفظ، سیکٹرز کی ترقی، کھیلوں اور سیاحت کی سہولیات میں اضافہ اور ڈپلومیٹک انکلیو کی اپ گریڈیشن شامل ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اسلام آباد کو جدید، ترقی یافتہ، بہتر شہری سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحول دوست مثالی دارالحکومت بنایا جائے گا۔ ملاقات کے دوران شہری ترقی، شہری خوبصورتی میں اضافے، ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور کھیلوں و سیاحت کے فروغ سمیت باہمی تعاون کے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ناروے کے سفیر سگوالڈ ہاؤگ نے اسلام آباد کی ترقی، خوبصورتی اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے سی ڈی اے کی جانب سے کی جانے والی شاندار کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں روابط کو مزید مضبوط بنانے اور تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ روابط کو مزید مستحکم بنانے اور مستقبل میں تعاون کے نئے امکانات تلاش کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جو پاکستان اور ناروے کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات، خیرسگالی اور باہمی تعاون کے جذبے کی عکاس ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ شیپ کراسنگ دونوں ممالک کے درمیان سامان اور مسافروں کی آمدو رفت کے لیے اہم گزرگاہوں میں سے ایک ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

آمیز رویہ اختیار کرکے ایران کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کی کوشش قابل قبول نہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ امریکا ایک طرف ایران پر دباؤ ڈال رہا ہے اور دوسری جانب مذاکرات کا مطالبہ بھی کر رہا ہے، جو متضاد طرز عمل ہے۔ پزشکیان نے معاہدوں کی پاسداری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسی معاہدے میں جلد بازی سے داخل نہیں ہونا چاہیے، تاہم ایک مرتبہ معاہدہ طے پا جائے تو اس پر آخر تک قائم رہنا ضروری ہے، خواہ اس سے کسی فریق کو نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ ایرانی صدر کا یہ بیان تہران اور واشنگٹن کے درمیان جاری کشیدگی اور سفارتی رابطوں کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ ایرانی قیادت اس سے قبل بھی امریکا کے اقدامات اور معاہدوں سے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کرتی رہی ہے۔ تاہم مسعود پزشکیان نے اپنے اس بیان میں مذاکرات کے کسی نئے دور یا معاہدے کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

پر نظر ثانی کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ شیپ کراسنگ دونوں ممالک کے درمیان سامان اور مسافروں کی آمدورفت کے لیے اہم گزرگاہوں میں سے ایک ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

شیشہ کیفے پر پابندی ہوگی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے ہدایات کے ساتھ شیشہ کیفے سے متعلق تمام درخواستیں نمٹا دیں۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے 19 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ تحریری فیصلہ میں کہا گیا ہے کہ رولز ریگولیشن بننے تک وفاقی دارالحکومت میں شیشہ کیفے پر پابندی عائد رہے گی، لاء افسران شیشہ کیفے سے متعلق رولز بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے فوری مکمل کروائیں۔ فیصلے کے مطابق رولز بنائے بغیر قانون میں ممنوع شیشہ کیفے این او سی جاری کرنے سے درست نہیں ہو جاتے، رولز بننے تک اسلام آباد میں ہر قسم کے شیشہ کیفے پر پابندی ہوگی، جن شیشہ کیفے کے پاس این او سی ہے ان پر بھی پابندی ہوگی، شیشہ کیفے کو پہلے سے جاری این او سی واپس تصور ہوں گے، چیف کمشنر، ڈی سی، اور آئی جی عدالتی حکم پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے ہدایات کے ساتھ شیشہ کیفے سے متعلق تمام درخواستیں نمٹا دیں اسلام آباد ہائیکورٹ نے فیصلے کی کاپی تمام متعلقہ حکام کو فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ فیصلے کے مطابق بغیر کسی رولز ریگولیشن کے انسانی صحت کو نقصان پہنچانے والی کسی بھی سرگرمی کی اجازت نہیں ہونی چاہیے، شیشہ کیفے سے متعلق کسی قسم کے رولز ریگولیشن موجود نہیں ہیں، 2022 میں شیشہ کیفیز سے متعلق دیے گئے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم پر عمل درآمد نہیں ہوا، سپریم کورٹ 2016 از خود نوٹس کیس میں تمام صوبوں کو شیشہ کیفیز سے متعلق ہدایات دے چکی ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی شیشہ کیفے سے متعلق ہدایات بھی فیصلے کا حصہ ہیں۔ فیصلے میں پراسیکیوٹر جنرل منظور احمد تھہ، ایڈووکیٹ جنرل نوید حیات، آئی جی اسلام آباد شکیل چوہدری اور ڈپٹی اٹارنی جنرل ارشد کیانی کی بھی عدالتی معاونت پر تعریف کی گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

تعمیری رویہ اپنا کر ذریعے ملک کے مستقبل کی تشکیل کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) اسلام آباد کیمپس میں تھاٹ لیڈرشپ لیکچر سیریز سے خطاب انہوں نے نوجوان پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، پاکستان کی ترقی کے امکانات کو پہچانیں اور ملک کو خوشحال مستقبل کی جانب لے جانے کے لیے خود کو تیار کریں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان جغرافیائی اعتبار سے ایک اہم محل وقوع، بڑی آبادی، فعال اداروں اور وسیع انسانی صلاحیتوں کا اثاثہ رکھتا ہے۔ عالمی بینک کی 2019ء کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان 2047 تک دنیا کی دسویں بڑی معیشت بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے مسلسل محنت، اداروں کو مضبوط بنانے اور مستقل قومی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ سردار مسعود خان نے قیادت کے حوالے سے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی زندگی خدمت، ہمدردی، دوراندیشی، مذاکرات اور فلاح عامہ کا روشن نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا تعین عہدے یا اختیار سے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کرنے اور مثبت وعملی تبدیلی لانے کی صلاحیت سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تعلقات اب روایتی حکومتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ عوامی سفارت کاری، عوامی روابط، ثقافتی تعلقات، ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا عالمی سطح پر ملکوں کی ساکھ اور فیصلوں پر اثرانداز ہونے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ عالمی سفارت کاری میں ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی، عدم مساوات کے خاتمے اور محروم طبقات کی فلاح جیسے امور بھی نمایاں اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ بدلتے عالمی نظام کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین کا معاشی عروج، گلوبل ساؤتھ کا بڑھتا ہوا اثر و رسوخ اور علاقائی طاقتوں کا ابھار بین الاقوامی تعلقات کی نئی صورت گری کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان ڈیجیٹل ترقی، انسانی وسائل کی استعداد بڑھانے، تکنیکی جدت اور اپنے وسیع تر ہمسایہ خطے کے ساتھ روابط کو فروغ دے کر عالمی سطح پر اپنا مقام مستحکم کرسکتا ہے۔ سردار مسعود خان نے خبردار کیا کہ پاکستان کو طرز حکمرانی، صنعتی ترقی اور زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے فوری اصلاحات کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار معاشی ترقی کے لیے صرف غیر ملکی سرمایہ کاری کافی نہیں، بلکہ پالیسیوں میں تسلسل، سیاسی استحکام، مؤثر عمل درآمد اور سرمایہ کاری کو پیداواری مقاصد کے لیے بروئے کار لانے کی ادارہ جاتی صلاحیت بھی ضروری ہے۔ سوال و جواب کے سیشن میں انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی سفارت کاری میں پاکستان کے دیرینہ کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کثیر الجہتی اداروں کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افغانستان کے ساتھ مسلسل روابط، علاقائی رابطوں کے فروغ اور پاکستان کے معدنی وسائل میں ویلیو ایڈیشن کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو خام معدنیات برآمد کرنے کے بجائے ملک کے اندر ان کی پراسیسنگ اور قدر میں اضافے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہیے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر سردار مسعود خان نے تعلیم یافتہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں پر بالخصوص زور دیا کہ وہ قومی زندگی اور ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر حاصل کردہ کامیابیوں کو داخلی اصلاحات کے ذریعے پائیدار ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرنا ضروری ہے، کیونکہ ملک کا مستقبل نئی نسل کے استحکام، دیانت داری اور عزم سے وابستہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

نے چار منصوبوں کو پی پی پی کے تحت لانے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں موٹروے ایم 10 کے 169 کلومیٹر طویل سیکشن کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے کی پیشکش کی گئی۔ اس کے علاوہ مانسہرہ، ناران، جھالکنڈ اور چلاس موٹروے کو چین کی سرحد سے منسلک کرنے کے منصوبے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ مانسہرہ، ناران، جھالکنڈ اور چلاس موٹروے کو چین کے بارڈر سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوردوارہ ایکسپریس وے سکھ کمیونٹی کے لئے انتہائی اہمیت رکھتی ہے اور اسے بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعمیر کیا جاسکتا ہے۔ ان کے مطابق یہ ایکسپریس وے سکھ برادری کی مذہبی سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وفاقی وزیر نے این ایچ اے حکام کو ہدایت کی کہ مجوزہ منصوبوں کے لئے باقاعدہ بزنس پلان تیار کیا جائے اور ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے جنہیں آسانی سے مارکیٹ کیا جاسکے اور نجی سرمایہ کاروں کی شراکت ممکن ہو۔ اجلاس میں سیالکوٹ، کھاریاں موٹروے ایم 12 کا بھی ذکر کیا گیا جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت زیر تعمیر ہے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ این ایچ اے کی آمدن میں نمایاں اضافہ حوصلہ افزا ہے اور ادارہ مالی خودمختاری کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ این ایچ اے کو 500 سے 1,000 ارب روپے کا ادارہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ اس کا انحصار حکومتی ترقیاتی پروگراموں اور سرکاری فنڈز پر کم ہو سکے۔ مشیر وزیراعظم برائے نجکاری محمد علی نے منصوبوں کی تیاری اور عملدرآمد کے لئے نجکاری کمیشن کی جانب سے این ایچ اے کو مکمل تعاون اور شراکت کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ این ایچ اے اور نجکاری کمیشن ابتدائی تیاریوں کا کام فوری مکمل کریں گے اور پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک ہفتے بعد دوبارہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس میں مری ایکسپریس وے کو کشمیر تک توسیع دینے کی تجویز پر بھی بات ہوئی۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ اس منصوبے سے سیاحت کے شعبے کو نمایاں ترقی مل سکتی ہے۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات، چیئرمین این ایچ اے اور نجکاری کمیشن کے کارپوریٹ سربراہان نے بھی شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

مطابق اتحادی فوج کے ترجمان نے کہا کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ کر دیے گئے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مشرقی علاقوں میں ڈرونز کو تباہ کیا گیا۔ دوسری جانب یمنی حکومتی فورسز نے 24 گھنٹوں میں حوثی ملیشیا کے 558 جنگجوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یمنی حکومتی فورسز نے کہا کہ حوثی اکثریتی ملیشیا کی 135 فوجی گاڑیوں کو تباہ کر دیا گیا ہے، صوبہ تعز میں حوثیوں کی پیش قدمی روک دی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

دیتا ہے۔ ایمل ولی خان نے سوال اٹھایا کہ جب مدعی خود اصغر خان اچکزئی کی نامزدگی سے انکار کر رہا ہے تو پھر ان کی گرفتاری کے پیچھے کون سے محرکات کارفرما ہیں؟ ان کے بقول، عدالتوں کا بنیادی کام انصاف کی فراہمی ہے، لیکن موجودہ صورت حال انصاف کے نظام کی غیر جانب داری اور عدالتی کارروائی کے حوالے سے تشویش پیدا کرتی ہے۔ اے این پی کے مرکزی صدر نے کہا کہ مدعی نے اپنے بیان حلفی میں تصدیق کی ہے کہ اس نے اپنی درخواست میں اصغر خان اچکزئی کو نامزد نہیں کیا اور نہ ہی ان کا اس واقعے سے کوئی تعلق ہے۔ ان کے مطابق، مدعی نے یہ موقف بھی اختیار کیا ہے کہ بعض بااثر شخصیات نے سیاسی مخالفت کی آڑ میں اصغر خان اچکزئی کو مقدمے میں نامزد کیا۔ انہوں نے کہا کہ مدعی نے نہ صرف بیان حلفی جمع کرایا بلکہ عدالت کے روبرو پیش ہو کر بھی اصغر خان اچکزئی کے اس مقدمے سے کسی قسم کے تعلق کی نفی کی۔ ایمل ولی خان کے مطابق، ان حقائق کے باوجود گرفتاری عمل میں آنا انصاف کے تقاضوں اور مقدمے میں اختیار کیے گئے قانونی طریق ؟ کار سے متعلق سنجیدہ سوالات اٹھاتا ہے۔ سینیٹر ایمل ولی خان نے سوال کیا کہ اگر مقتول کا والد ہی اصغر خان اچکزئی کی نامزدگی سے انکار کر رہا ہے تو پھر انہیں اس مقدمے میں ملوث رکھنے پر اصرار کیوں کیا جا رہا ہے؟ کیا سیاسی اختلافات کا حساب اب مقدمات اور گرفتاریوں کے ذریعے چکایا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ قانون کو بااثر شخصیات کے دباؤ یا سیاسی انتقام کے لیے استعمال کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری کے پس منظر اور اس سے متعلق تمام محرکات سامنے لائے جائیں، جبکہ یہ وضاحت بھی کی جائے کہ مدعی کے بیان حلفی اور عدالت میں ریکارڈ کرائے گئے بیان کو قانونی کارروائی میں کس بنیاد پر اہمیت نہیں دی گئی۔ ایمل ولی خان نے واضح کیا کہ ان کی جماعت عوامی نیشنل پارٹی ایسے اقدامات سے مرعوب ہونے والی نہیں اور سیاسی انتقام کے ذریعے پارٹی کو دبانے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ اے این پی نے ماضی میں خودکش حملوں، بم دھماکوں اور جلاوطنی جیسے کٹھن حالات کا سامنا کیا ہے، اس لیے جھوٹے مقدمات اور گرفتاریوں کے ذریعے پارٹی کی سیاسی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اے این پی کے مرکزی صدر نے کہا کہ ان کی جماعت اپنے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے قانونی و آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری اور قانونی راستہ اختیار کرے گی۔ ایمل ولی خان نے اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ معاملے کے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ان کے قانونی و آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

ہوئے جسٹس کے کے آغا کی تحریر کردہ 15 صفحات مشتمل فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ترمیمی ایکٹ میں نہ تو کوئی واضح شق موجود ہے اور نہ ہی ایسا کوئی لازمی اشارہ ملتا ہے جس سے نئی مقرر کردہ عمر کی حد کا اطلاق اس کے نفاذ سے پہلے ایک مقررہ مدت کے لیے کی گئی تعیناتیوں پر ہوتا ہو۔ عدالت نے کہا کہ 65 سال عمر کی حد مقرر کرنے والی قانونی ترمیم کا اطلاق ترمیم سے پہلے مقرر ہونے والے ججوں کی ملازمت ختم کرنے کے لئے نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس حسن اظہر رضوی اور جسٹس کریم خان آغا کے دو رکنی بنچ نے منظور یاسین کی اپیل منظور کرلی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ڈاکٹر رابح العنزی کی سفارتی خدمات کو سراہا اور پاکستان کی اقتصادی اور مالی معاونت پر سعودی قیادت سے اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں کہ دفاعی معاہدہ باہمی تعلقات میں نئے باب کا آغاز قرار دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مملکت سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کی اور حملوں میں انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ ملاقات میں لائیو اسٹاک، بیف، پولٹری، پھلوں اور سبزیوں کی برآمدات بڑھانے کے لیے پنجاب کے وسائل اور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پاک سعودی تعلقات کے فروغ اور استحکام کیلئے سابق سعودی سفیر کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سعودی شہریوں کو پنجاب میں شاندار سیاحتی مراکز کے دوروں کی دعوت دی، خادم حرمین شریفین اور ولی عہد کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

کراچی کا برا حال کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اپنے زیر انتظام ٹاؤنز میں تعلیم کارڈ متعارف کرائے ہیں اور طلبہ کو باعزت طریقے سے تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں۔ گلبرگ ٹاؤن میں 10 ہزار تعلیم کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ فنڈز کی کمی کے باوجود شہر میں ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے پنجاب کی وزیراعلیٰ کی جانب سے 11 ارب روپے کا طیارہ خریدنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کے سرکاری اسکولوں کے نتائج بھی خراب آئے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

ترک دنیا کی آئینی عدالتوں کی تنظیم کی خصوصی دعوت پر ہو رہا ہے جس نے جولائی 2026ء میں وفاقی آئینی عدالت پاکستان کو مبصر کا درجہ دیا تھا۔ باکو میں منعقدہ اس عالمی اجلاس کا موضوع آئینی عدالتوں کی کارکردگی میں مصنوعی ذہانت کا کردار تھا، جس میں آذربائیجان، پاکستان، ترکیہ، ازبکستان، قازقستان، کرغستان اور سائپرس کی آئینی عدالتوں کے سربراہان، اعلیٰ حکام اور جج صاحبان سمیت وفاقی آئینی عدالت کے رجسٹرار محمد حفیظ اللہ خان بھی شریک ہوئے۔ معزز چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت نے بھی اس موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ تقریب کے اختتام پر جسٹس امین الدین خان نے بھی شرکاء میں یادگاری شیلڈ اور پاکستانی ثقافت کی نمائندگی کرنے والے تحائف تقسیم کیے۔ انہوں نے آئینی عدالت آذربائیجان کے چیئرمین ڈاکٹر فرہاد عبدالائیف کو پاکستان کے دورے کی دعوت دی، جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اجلاس سے قبل، چیف جسٹس پاکستان نے باکو میں وکٹری مونومنٹ اور آذربائیجان کے قومی رہنما حیدر علییف کی یادگار پر حاضری دی اور پھول پیش کیے۔ چیف جسٹس کا یہ دورہ 24 اکتوبر 2026ء تک جاری رہے گا، جو دونوں ممالک کے مابین عدالتی تعاون اور تجربات کے تبادلے کیلئے انتہائی اہم ثابت ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

گئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے جعلساز کی جانب سے لوٹی گئی رقم لائبہ کے والد کے حوالے کی۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد بھی وزراء کے ہمراہ موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے لائبہ کے والد کو 50 لاکھ سے زائد کی رقم دے دی۔ وزیر داخلہ نے لائبہ سے لوٹی گئی باقی رقم کی واپسی کی بھی یقین دہانی کروائی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

تک رسائی حاصل کرکے سامان کی ترسیل اور کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ کیسپرسکی کے محققین نے گوداموں میں استعمال ہونے والے مختلف آلات کا جائزہ لینے کے دوران ایک بڑے ادارے کے تیار کردہ بارکوڈ اسکینر میں سکیورٹی کی خامی دریافت کی۔ تحقیق کے مطابق عام طور پر وائرلیس بارکوڈ اسکینر ایک بیس اسٹیشن سے منسلک ہوتا ہے، جو آگے کمپیوٹر یا کاروباری نظام سے جڑا ہوتا ہے۔ اسکینر اور بیس اسٹیشن کے درمیان رابطے میں شناخت کی مؤثر تصدیق کا نظام موجود نہ ہونے کے باعث حملہ آور اس کمزوری سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ممکنہ حملے میں سائبر حملہ آور بلوٹوتھ رابطے کی نگرانی کرکے بیس اسٹیشن کا شناختی پتہ حاصل کرسکتا ہے اور اس معلومات کو استعمال کرتے ہوئے گودام کے عملیاتی ٹیکنالوجی کے نیٹ ورک تک رسائی کی کوشش کرسکتا ہے۔ اس طرح ایک بظاہر معمولی آلے کی سکیورٹی خامی پورے کاروباری نظام کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ کیسپرسکی میں صنعتی سکیورٹی خدمات کے سربراہ سرگئی سیدوروف نے کہا کہ جدید تجارت اور رسد کا شعبہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر تیزی سے انحصار کر رہا ہے۔ بڑے انتظامی نظاموں سے لے کر سیلزمین کے زیر استعمال چھوٹے آلات تک، تمام ٹیکنالوجی ایک دوسرے سے منسلک ہے۔ اس صورت حال میں کسی ایک آلے کی کمزوری بھی سائبر حملے کا راستہ بن سکتی ہے اور پورے نظام کو متاثر کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق سے واضح ہوتا ہے کہ بارکوڈ اسکینر جیسا چھوٹا آلہ بھی بڑے سائبر حملے کا ذریعہ بن سکتا ہے، اس لیے گوداموں اور تجارتی اداروں کو اپنی سرگرمیوں کے ہر مرحلے پر سائبر سکیورٹی کو ترجیح دینی چاہیے۔ کیسپرسکی کے ماہرین نے سفارش کی ہے کہ نیٹ ورک سے منسلک کیے جانے والے ہر نئے آلے کی سکیورٹی جانچ کی جائے، غیر ضروری بلوٹوتھ رابطے بند رکھے جائیں اور شناخت کی تصدیق کے مضبوط طریقے اختیار کیے جائیں۔ اس کے علاوہ گوداموں کے نیٹ ورک کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

پاکستان کے لیے امن اور معاشی ثمرات کے موضوع پر منعقدہ کانکلیو اور گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط دفاع کی بنیاد مضبوط معیشت ہے، پائیدار معاشی بنیادوں کے بغیر قومی سلامتی اور ترقی کے ثمرات دیرپا نہیں ہو سکتے۔ پروفیسر احسن اقبال نے دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والے عالمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی اداروں کو موجودہ دور کی ابھرتی ہوئی حقیقتوں اور بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق خطہ اس وقت بحران اور تنازعات سے گزر رہا ہے جبکہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی علاقائی امن، استحکام اور معیشت کے لیے سنگین چیلنج بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا، عراق اور شام سمیت مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں میں طویل عرصے سے جاری عدم استحکام کے اثرات اب پاکستان کے قریب آتے دکھائی دے رہے ہیں، ایران، خلیجی خطے اور سعودی عرب سے متعلق پیش رفت کے تناظر میں جنگ کے خطرات کو کم کرنے اور علاقائی امن کے لیے سفارتی کوششوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان تنازع کے دوران پاکستان کی سفارتی کوششوں بالخصوص پاکستانی سفارت خانے کے کردار نے ملک کو عالمی توجہ کا مرکز بنایا۔ ان کے مطابق پاکستان کے کردار کو عالمی سیاسی قیادت کے علاوہ الجزیرہ، بی بی سی، سی این این، بلومبرگ اور یورپی نشریاتی اداروں سمیت جاپانی اور چینی میڈیا نے بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے گزشتہ جولائی میں اپنے دورہ امریکا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے ارکان، جامعات کے سربراہان، کاروباری شخصیات اور عام شہریوں سے ملاقاتوں کے دوران انہوں نے پاکستان کے بارے میں عالمی رائے عامہ میں تبدیلی محسوس کی۔ ان کے مطابق ان ملاقاتوں میں اکثر ابتدائی گفتگو پاکستان کے سفارتی کردار کو سراہنے سے شروع ہوتی تھی۔ پروفیسر احسن اقبال نے بھارت کے ساتھ کشیدگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے 2025 میں یہ اندازہ لگایا تھا کہ پاکستان کی معاشی مشکلات اس کی دفاعی صلاحیتوں اور قومی عزم کو متاثر کرسکتی ہیں، تاہم ان کے بقول فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کے دفاعی اداروں نے بھارتی اقدامات کا مؤثر جواب دیا اور معرکہ حق میں کامیابی حاصل کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کا بنیادی معاشی چیلنج ملک کو برآمدات پر مبنی معیشت میں تبدیل کرنا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

تاکہ سردیوں میں گیس کی طلب اور رسد کے درمیان فرق کو کم کیا جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایل این جی کی درآمد کے سلسلے میں قطر سے سستی گیس کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی۔ تاہم، اگر قطر سے ایل این جی کی سپلائی شروع نہ ہو سکی تو گیس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے عالمی مارکیٹ سے اسپاٹ کارگوز خریدے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق موسم سرما کے دوران ملک میں گیس کی طلب اور رسد کی صورت حال کے حوالے سے وزیراعظم کو بھی بریفنگ دی گئی ہے، جس میں سردیوں کے مہینوں میں گیس کی دستیابی اور بڑھتی ہوئی ضروریات سے متعلق امور زیر غور آئے۔ ذرائع نے بتایا کہ موسم سرما میں ملک میں مجموعی مقامی گیس کی دستیابی ایک ارب 40 کروڑ مکعب فٹ یومیہ تک رہنے کا امکان ہے، جبکہ سردیوں کے دوران صرف پنجاب کی گیس کی ضرورت ایک ارب مکعب فٹ یومیہ تک پہنچنے کا خدشہ ہے۔ اس صورت حال کے باعث مقامی گیس کی دستیابی پر دباؤ بڑھنے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق سردیوں میں مقامی گیس گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی ناکافی ہو سکتی ہے، جس کے باعث طلب پوری کرنے کے لیے درآمدی ایل این جی کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ حکومت کی جانب سے 18 ایل این جی کارگوز کی خریداری کا فیصلہ اسی تناظر میں کیا گیا ہے تاکہ موسم سرما کے دوران گیس کی فراہمی برقرار رکھنے کے لیے اضافی انتظامات کیے جا سکیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قطر سے گیس کی فراہمی کو ترجیح دینے کا مقصد نسبتاً سستی ایل این جی حاصل کرنا ہے، جبکہ سپلائی دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اسپاٹ مارکیٹ سے کارگوز خریدنے کا متبادل اختیار کیا جائے گا۔ موسم سرما میں گیس کی طلب پوری کرنا حکومت کے لیے اہم چیلنج ہوگا، کیونکہ مقامی گیس کی محدود دستیابی کے باعث درآمدی ایل این جی پر انحصار بڑھنے کا امکان ہے۔ تاہم، مجوزہ کارگوز کی خریداری، قطر سے سپلائی کی دستیابی اور درآمدی گیس کے انتظامات اس بات کا تعین کریں گے کہ سردیوں میں طلب اور رسد کے فرق کو کس حد تک پورا کیا جاسکے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

ڈھانچہ مکمل تباہی کا شکار ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ شدید بیروزگاری اور معاشی بدحالی کی لپیٹ میں آکر سخت ترین مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان رجیم کی نااہلی اور معاشی بدحالی نے علم بانٹنے والے اساتذہ کو درس گاہوں سے نکال کر سڑکوں پر لا کھڑا کیا ہے، جس کے باعث استاد قلم چھوڑ کر رکشہ چلانے پر مجبور ہو چکے ہیں اور تعلیم یافتہ افراد کو انتہائی غربت میں دھکیل دیا گیا ہے۔ معاشی اور تعلیمی ماہرین کے مطابق طالبان کی سخت گیر پالیسیوں اور سنگین معاشی بدحالی کی وجہ سے افغانستان میں باصلاحیت افراد کے لیے باعزت روزگار کے تمام مواقع روز بروز محدود ہوتے جا رہے ہیں جبکہ طالبان رجیم کے تحت تعلیم یافتہ افغان نوجوان شدید بے روزگاری کا شکار ہیں اور ان کا مستقبل بالکل تاریک ہو چکا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

پہلے کی سطح کے 80 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے، تاہم ایران اس دعوے کی بارہا تردید کر چکا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے والے ایرانی حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ یہ حملے بند کرے۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں کہا کہ ہم دنیا میں کہیں بھی ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم ہر اس شخص یا ملک کے خلاف ہیں جو دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکا کے پاکستان کے ساتھ تعلقات ہیں، جغرافیائی نقطہ نظر سے امریکا کے لیے پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے بھارتی حکومت کو ایران سے تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے، بھارتی حکومت ایرانی رہنماؤں سے ملاقات کرتی ہے، اسی طرح امریکا کو پاکستان سے تعلقات کی ضرورت ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ایک طرح سے یہ ایک مثبت پیش رفت ہو سکتی ہے، پاکستان کے ساتھ تعلقات میں ہم ان سے بات چیت کریں تو شاید اس سے ہمیں مدد ملے، ممکن ہے کہ ان تعلقات کے ذریعے ہم بھارت کو لاحق خدشات دور کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

لائن اجلاس 20 اکتوبر کی رات 10 بجے شروع ہوا جو 21 اکتوبر تک جاری رہا۔ اجلاس میں شریک صوبائی اسمبلی کے 2 ارکان نے تصدیق کی کہ تقریباً 67 ارکان نے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے علاوہ سابق صوبائی کابینہ کے ارکان اکبر ایوب، نذیر عباسی، ظاہر شاہ طورو، خلیق الرحمان، ریاض خان، عارف احمد زئی، آفتاب عالم، سجاد بارکوال اور عدیل اقبال سمیت دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر متعدد ارکان نے پارٹی قیادت سے شکوہ کیا کہ گورنر راج کے نفاذ کے بعد انہیں کسی واضح حکمت عملی سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ تاہم شرکاء نے اتفاق کیا کہ ماضی کے معاملات کو پیچھے چھوڑ کر آئندہ کی حکمت عملی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس کے دوران علی امین گنڈاپور نے تصدیق کی کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کے رابطے اب بھی برقرار ہیں۔ اس کے بعد شرکاء نے اتفاق کیا کہ گورنر راج کے نفاذ کو طول پکڑنے سے روکنے اور سہیل آفریدی کی حکومت بحال کرانے کے لیے وفاقی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے فوری مذاکرات ضروری ہیں۔ پارلیمانی پارٹی نے متفقہ طور پر علی امین گنڈاپور کو وفاقی حکومت، بالخصوص وزیر داخلہ محسن نقوی، سے مذاکرات کی ذمہ داری سونپی۔ ارکان نے ان پر زور دیا کہ خیبر پختونخوا میں منتخب حکومت کی بحالی کے لیے تمام ممکنہ سیاسی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کیے جائیں، کیونکہ موجودہ صورت حال میں پارٹی کو شدید سیاسی مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق، علی امین گنڈاپور نے وفاقی حکومت سے مذاکرات شروع کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ تاہم اجلاس میں مذاکرات کے باضابطہ آغاز، ممکنہ شرائط یا وفاقی حکومت کی جانب سے کسی پیشرفت کی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ اجلاس کے دوران ارکان اسمبلی نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی اور صوبے کی موجودہ سیاسی صورت حال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

گولہ بارود استعمال کیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں خواتین، بچے، بزرگ، مقامی تاجروں، ٹوک ڈنکا برادری کے افراد، جنوبی سوڈان کی واپس آنے والے شہریوں اور سوڈانی پناہ گزینوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

جانب سے پاکستان کو بطور ثالث تسلیم کرنا عالمی برادری کے اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور ہمیشہ تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دیتا ہے۔ پاکستان خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے اپنا مثبت سفارتی کردار جاری رکھے گا۔ سینیٹر شیری رحمان کا کہنا تھا کہ پاکستان امن کا داعی ہے، جبکہ ملکی سلامتی، خودمختاری اور عوام کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

ڈیزائن کے وائس چانسلر کی جانب سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی ہدایات پر مبینہ عدم عمل درآمد کا معاملہ شامل تھا۔ اجلاس میں سینیٹرز جان محمد، دوست علی جیسر، سعدیہ عباسی، پلوشہ محمد زئی خان، اور موور سینیٹر بشریٰ انجم بٹ اور سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور متعلقہ وزارتوں و محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ کمیٹی نے متعلقہ وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم کی اجلاس میں عدم شرکت پر برہمی کا اظہار کیا۔ چیئرمین نے مشاہدہ کیا کہ متعلقہ حکام کو اجلاس میں شرکت سے قاصر ہونے کی وجوہات تحریری طور پر کمیٹی کو آگاہ کرنی چاہیے تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے قبل بھی متعلقہ یونیورسٹی کے سینیٹ کے اراکین کو زوم کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی، تاہم وہ اس میں بھی شریک نہیں ہوئے۔ چیئرمین نے ہدایت کی کہ اس معاملے پر غیر حاضر اراکین سینیٹ کو شوکاز نوٹس جاری کیا جائے۔ پی آئی اے ڈی کے معاملے پر گفتگو کے دوران چیئرمین نے متعلقہ حکام سے انکوائری کے بارے میں استفسار کیا، جو صاحبزادہ فاروقی صاحب کو انکوائری افسر مقرر کرکے سونپی گئی تھی۔ کمیٹی نے انکوائری رپورٹ طلب کرلی تاکہ اس کی روشنی میں مزید کارروائی آگے بڑھائی جاسکے۔ اجلاس میں مذکورہ یونیورسٹی کے منظور شدہ قواعد و کار اور اس معاملے میں سینیٹ کمیٹی کے کردار پر بھی غور کیا۔ سینیٹر بشریٰ انجم بٹ نے انکوائری کے طریقہ کار پر تحفظات کا اظہار کیا اور الزام عائد کیا کہ ان کی جانب سے طلب کیے گئے اساتذہ کو دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی چیئرپرسن کی حیثیت سے انہوں نے سہولت کار کا کردار ادا کیا اور موصول ہونے والی شکایات متعلقہ حکام کو بھجوائیں۔ انہوں نے کارروائی کی غیر جانب داری پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے شکایات کی منصفانہ اور غیر جانب دارانہ جانچ پر زور دیا۔ اس کے بعد چیئرمین نے کہا کہ سینیٹر بشریٰ انجم بٹ کے خلاف 13 افراد کی جانب سے الزامات عائد کیے گئے ہیں اور ان سے کہا کہ اگر ان کے پاس کوئی شواہد موجود ہیں تو وہ کمیٹی کے سامنے پیش کیے جائیں۔ سینیٹر بشریٰ انجم بٹ نے اپنے تحفظات کا اعادہ کرتے ہوئے دستیاب شواہد کی بنیاد پر غیر جانب دارانہ فیصلے کا مطالبہ کیا۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ انکوائری کمیٹی کے زیر غور معاملے پر فیصلہ اگلے روز متوقع ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

جس کے دوران لڑاکا طیاروں کو شام اور عراق کے اوپر سے ایران کی جانب بھیجا گیا۔ امریکی میڈیا نے مبینہ فوجی مشق کے حوالے سے کسی ذریعے کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا جاری بیان میں کہنا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایرانی حکومت کے خاتمے کی اہمیت پر گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل ایرانی حکومت کے خاتمے کا عمل مکمل کرنا چاہتا ہے۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا ہے کہ میں اس معاملے پر ٹرمپ سے کئی مرتبہ بات کر چکا ہوں، جن میں برسوں کی گفتگو بھی شامل ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

قیمت 900 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 34 ہزار 536 روپے ہوگئی، جبکہ 10 گرام سونا 772 روپے سستا ہو کر 3 لاکھ 72 ہزار 544 روپے کا ہوگیا۔ اسی طرح مقامی مارکیٹ میں فی تولہ چاندی کی قیمت 27 روپے کی کمی سے 6 ہزار 207 روپے اور فی 10 گرام چاندی کی قیمت 23 روپے گھٹ کر 5 ہزار 321 روپے ہوگئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 1.59 ڈالر، یعنی 1.5 فیصد اضافے کے بعد 110.38 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کی قیمت بھی 1.36 ڈالر، یعنی 1.4 فیصد بڑھ کر 99.18 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

بحری آمد و رفت کے حوالے سے اتفاق ہو چکا ہے، آبنائے ہرمز میں راستوں کا ایک خصوصی نقشہ تیار کیا جا چکا ہے، آبنائے ہرمز عملی تو ایران اور عمان کے درمیان طے پانے والا راستہ ہی استعمال ہو گا۔ امریکہ کے ساتھ بات چیت کے حوالے سے عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ تہران، فوجی کشیدگی کے خاتمے کیلئے اب بھی قطر اور پاکستان کے ذریعے امریکہ کے ساتھ رابطے میں ہیں اور مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہے۔ قبل ازیں اپنے ایک انٹرویو میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ سعودی عرب اور یمن کے حوثی باغیوں نے لڑائی ختم کرانے کیلئے تہران کی ثالثی کی پیشکش کا تاحال کوئی جواب نہیں دیا، ایران سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان مذاکرات میں سہولت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے یمن تنازع میں مصر کی ممکنہ فوجی مداخلت سے متعلق سوال پر کہا کہ کسی بھی بیرونی مداخلت سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے، مصر ماضی میں تہران کو بتا چکا ہے کہ وہ یمن کے تنازع میں براہ راست مداخلت نہیں کرے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

کہا کہ مشکل سے حاصل کی گئی ان کامیابیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے امن دستوں کی مسلسل موجودگی انتہائی ضروری ہے۔ مندوب نے ملک کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی علاقوں میں بگڑتی سیکیورٹی صورتحال پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جون میں ام-دافوک (Am-Dafock) پر ہونے والا حملہ اور سوڈان میں جاری تنازعے کے اثرات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مسلح گروہوں اور سرحد پار سے عدم تحفظ کا خطرہ بدستور موجود ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے 15 نومبر کو امن مشن کی مدت میں توسیع (تجدید) سے قبل اس کے لیے مناسب فنڈنگ کی فراہمی پر زور دیا۔ وسطی افریقی جمہوریہ میں اقوام متحدہ کے کثیر جہتی مربوط استحکام مشن کے مینڈیٹ کی تجدید (جو ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ختم ہونے والا ہے) ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ملک میں ریاستی اقتدار کی بحالی کے لیے چیلنجز در پیش اور سوڈان میں جاری تنازعے کے اثرات بھی یہاں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اگرچہ 2025 کے انتخابات کے بعد قومی اور مقامی ادارے قائم کر دیے گئے تھے، تاہم اس سال ستمبر میں ملک کے انتخابی ادارے نے آپریشنل اور مالی مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے بقیہ انتخابات کو معطل کرنے کا اعلان کیا، اس کے باوجود فنڈز کی کمی کے باعث زمینی سطح پر کام متاثر ہونے کے باوجود مینوسکا انتخابی اور سیکیورٹی امور میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔ پاکستانی مندوب نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی اس سفارش کی پرزور حمایت کی کہ مینوسکا کے تجدید شدہ مینڈیٹ میں اس کے ترجیحی کاموں اور کثیر جہتی نوعیت کو برقرار رکھا جائے، قومی صلاحیتوں کو مضبوط اور وسطی افریقی حکام کے ساتھ مل کر منتقلی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

رہا تو صوبوں کو چھوٹا کرنے کے باوجود مسائل مزید پیچیدہ ہوتے جائیں گے۔ موثر حکمرانی کا تعلق محض ریاست یا صوبے کے حجم سے نہیں بلکہ انتظامی صلاحیت، عوامی مسائل حل کرنے، انصاف کی فراہمی اور اختیارات کی حقیقی منتقلی سے ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ ان کی جماعت پنجاب اور خیبر پختونخوا کی انتظامی تقسیم سے متعلق تجاویز پہلے ہی پیش کر چکی ہے۔ پنجاب کو جنوبی، وسطی اور شمالی پنجاب میں تقسیم کرنے جبکہ لاہور کو الگ انتظامی حیثیت دینے کی تجویز ہے۔ اسی طرح خیبر پختونخواہ کو خیبر، ہزارہ، وسطی خیبر پختونخوا اور جنوبی خیبر پختونخوا میں تقسیم کرنے کی تجویز بھی جماعت اسلامی کے منصوبے کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی تقسیم پر بحث جاری رہنی چاہیے، لیکن جلد بازی یا محض سیاسی طاقت کی بنیاد پر فیصلے مسلط کرنے کے بجائے عوام میں شعور پیدا کرنا اور اتفاق رائے حاصل کرنا ضروری ہے۔ پیٹرولیم قیمتوں میں کمی کے لیے جماعت اسلامی کے حالیہ احتجاج کے بارے میں بات کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کے علاوہ پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات پر مختلف محصولات، لیویز اور دیگر اخراجات بھی عوام پر بوجھ بڑھاتے ہیں۔ پیٹرول پر عائد لیوی، کسٹم ڈیوٹی اور کلائمیٹ سپورٹ لیوی سمیت مختلف مدات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر عائد بعض اضافی بوجھ ختم کرنے کے لیے اقدامات کرے تو عالمی منڈی میں قیمتیں زیادہ ہونے کے باوجود عوام کو ریلیف دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مارچ موخر کرنے کا مطلب احتجاج ختم کرنا نہیں، بلکہ جماعت اسلامی عوام کو ریلیف دلانے کے لیے احتجاج اور مذاکرات دونوں راستے اختیار کرتی رہے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قومی ایکشن پلان کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرکے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشترکہ حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔ قومی سلامتی کو لاحق خطرات اور سیاسی بحران کے پیش نظر ترجیحات کا تعین کرنا ہوگا۔ حکومتوں اور بااختیار حلقوں کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ بیرونی مداخلت اور دہشتگردی کے خطرات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

ہے۔ ہمارا مقصد علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا، شہریوں کو درپیش مسائل میں کمی لانا اور لوگوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کرنا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے، اسی لیے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر مستحکم بنانے کی کوششیں ضروری ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کے معاشی مسائل میں کمی لائی جاسکتی ہے بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خوشحالی، علاقے کی تعمیر وترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوامی ضروریات کو پورا کرنا اور انتخابی وعدوں کو عملی شکل دینا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو ترقی کے ثمرات میسر آئیں اور علاقے میں خوشحالی، روزگار اور بہتر سہولیات کے مواقع بڑھیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

کیے جانے پر سخت احتجاج ریکارڈ کرایا اور مطالبہ کیا کہ معاملے کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیوٹیک بلوچستان میں مؤثر انداز میں کام نہیں کر رہا، جبکہ موجودہ حالات میں تکنیکی تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیوٹیک اور محکمہ تعلیم پارلیمانی سوالات کے مناسب جوابات فراہم نہیں کر رہے، جبکہ وزیر تعلیم بھی پارلیمنٹ کو اہمیت نہیں دیتے اور سوالات کے جوابات دینے کے لیے اجلاس میں نہیں آتے۔ نیشنل پارٹی کے سینیٹر نے کہا کہ بلوچستان کو تعلیم کے شعبے میں یکسر نظرانداز کیا جا رہا ہے، جس پر فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات کا جائزہ لینے پر بھی زور دیا کہ نیوٹیک کے تحت فراہم کیے جانے والے وظائف اور اس سے منسلک تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور نتائج کس حد تک مؤثر ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تکنیکی تعلیم سے متعلق اہم مسائل پر دوبارہ سوالات جمع کرائے جائیں گے اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے بھرپور کوشش کی جائے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

ایرانی صدر نے کہا کہ امریکا ایک طرف ایران پر دباؤ ڈال رہا ہے اور دوسری جانب مذاکرات کا مطالبہ بھی کر رہا ہے، جو متضاد طرز عمل ہے۔ پزشکیان نے معاہدوں کی پاسداری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسی معاہدے میں جلد بازی سے داخل نہیں ہونا چاہیے، تاہم ایک مرتبہ معاہدہ طے پا جائے تو اس پر آخر تک قائم رہنا ضروری ہے، خواہ اس سے کسی فریق کو نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ ایرانی صدر کا یہ بیان تہران اور واشنگٹن کے درمیان جاری کشیدگی اور سفارتی رابطوں کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔

22اکتوبر2026ء

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

قومی سلامتی کو لاحق خطرات؟ سیاسی بحران کے پیش نظر ترجیحات کا تعین کرنا ہوگا، بلوچ

قومی ایکشن پلان کا ازسرنو جائزہ، اے پی سی کر کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشترکہ حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے، لیاقت بلوچ

لاہور (این این آئی) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے مطالبہ کیا ہے کہ قومی اتفاقِ رائے کا مؤثر طور پر متابلہ کیا جائے، پاکستان میں موثر تحریکی جوہر کو سماجی رفیق کے طور پر استعمال کیا جائے، انہوں نے کہا کہ چھوٹے صوبے بنانا یا انتظامی یونٹس کی تعداد بڑھانا کوئی غیر آئینی یا غیر جمہوری مطالبہ نہیں ہے، ملک میں چھوٹے صوبوں کے قیام کی بحث سے پہلے یا اقتدار بلدیاتی نظام تک منتقل کرنا چاہیے تاکہ بیرونی مداخلت اور دشمنوں کے اتفاقات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جاسکے، پاکستان میں موثر تحریکی جوہر کو سماجی رفیق کے طور پر استعمال کیا جائے، ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ چھوٹے صوبے بنانا یا انتظامی یونٹس کی تعداد بڑھانا کوئی غیر آئینی یا غیر جمہوری عمل نہیں ہے لیکن اس وقت ملک کو بہت سے اندرونی و بیرونی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بلدیاتی اصلاحات ضروری ہیں، ملک میں چھوٹے صوبوں کے قیام کی بحث سے پہلے یا اقتدار بلدیاتی نظام تک منتقل کیا جائے، آئینی حدود کی خلاف ورزی کا تاثر ختم کرنا چاہیے تاکہ بیرونی مداخلت اور دشمنوں کے اتفاقات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جائے، پاکستان میں موثر تحریکی جوہر کو سماجی رفیق کے طور پر استعمال